دیتے ہیں لیکن نہ تو خود علم حاصل کرنے کی ضرورت محسوس کرتے ہیں اور نہ اپنی اولاد کو ان مدارس میں بھیجتے ہیں انہیں سکولوں کالجوں بلکہ کیڈٹ کالج وغیرہ بھیجتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ اس ملک میں رائج اس دہرے تہرے نظام تعلیم سے بھی تعلیم کی اشاعت بڑھی نہیں ہے۔ بلکہ محدود ہو کر رہ گئی ہے۔ جب تک پاکستان بلکہ تمام اہل اسلام میں بلالحاظ امیر غریب اور حاکم و محکوم یکساں نظام تعلیم یعنی اسلامی نظام تعلیم رائج نہیں کیا جائے گا خواندگی کی شرح میں اضافہ ناممکن ہے۔

پھر اس تذکرے میں آج کل کے معلمین اور متعلمین کے لئے بھی ایک سبق پنہاں ہے وہ یہ کہ تعلیم و تعلم کے ساتھ ساتھ بجائے دوسروں کے دست نگر بننے کے بقول اقبال ؎

اپنی دنیا آپ پیدا کر اگر زندوں میں ہے

حصول علم کے سلسلے میں میرے سامنے میرے والد صاحب سید عبدالواحد صاحب نور اللہ مرقدہٗ کی مثال ہے آپ نے ۵۸ سال عمر پائی۔ اسلامیات پر کتب پڑھنے کا شوق تو آپ کو شروع ہی سے تھا لیکن آخری عمر میں آپ کو قرآن شریف حفظ کرنے کا شوق پیدا ہو گیا تھا۔ بار بار ایک ہی آیت کو دہراتے بلکہ ایک ایک لفظ کو بار بار دہراتے۔ وفات سے کچھ عرصہ پہلے عربی سیکھنے کا شوق پیدا ہو گیا تھا۔ کاغذ قلم ہاتھ میں اور عبدالرحمن طاہر سورتی کی کتابیں "پیارے نبی کی پیاری زبان" نظر کے سامنے۔ الفاظ کے معنی اور گردانیں کاپیوں کی کاپیاں لکھ لکھ کر آپ نے سیاہ کر ڈالیں۔ غالباً آپ کے پیش نظر یہ حدیث تھی کہ:۔

"جو علم کے حصول کے لئے نکلا اور اسے موت آگئی وہ شہید ہے" پچھلے دنوں انتقال کر گئے آپ علم کی راہ کے شہید تھے۔ قارئین سے مغفرت کی دعا کی درخواست ہے۔

پروفیسر حافظ خالد محمود ترمذی ٹانک

تہافت المغرب امام غزالی کی تہافۃ الفلاسفہ کی طرز پر مغربی افکار و نظریات، مغربی تہذیب، معاشرت مغربی تمدن، مغربی قوانین و اجتماع پر اسلامی نقطہ نظر سے تنقید و تعاقب اور اس کے مقابلہ میں اسلام کے انفرادی و اجتماعی نظام کی جامعیت اور فضل و تفوق۔

ڈاکٹر عبدالرحمن نجم ماہر نفسیات کی تازہ ترین تالیف ۳۱۶ صفحات پر مشتمل کتاب تہافت المغرب درج ذیل پتہ پر مفت طلب کی جا سکتی ہے۔

ڈاکٹر عبدالرحمن نجم۔ ۲۲۔ افتخار جنجوعہ کالونی۔ کھاریاں چھاؤنی۔

اعلان گم شدہ میرا بچہ خان بادشاہ عرصہ دراز سے لاپتہ ہے جس صاحب کو بھی اس کے سلسلہ میں معلومات ہوں ازراہ کرم درج ذیل پتہ پر رابطہ قائم کریں۔ اصل بادشاہ۔ موضع تجوڑی تحصیل لکی مروت